السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک عورت ہے جسے ''غائبہ'' کہتے ہیں' اگر اس کا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ علم غیب کا دعویٰ رکھتی ہے 'تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ... النمل ٦٥

''اے پیغمبر!) فرما دیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔ (''

اور اس کا نام بدل کر کوئی اچھا نام رکھ دینا چاہیئے۔ مثلاً فاطمہ یا عائشہ وغیرہ تاکہ اس کا یہ مشہور نام ختم ہوجائے۔ جس سے علم غیب کا دعویٰ ظاہر ہوتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ اسے چاہیئے کہ وہ اللہ کے سامنے خلوص دل سے توبہ کرے اور یہ وعدہ کرے کہ وہ آئندہ علم غیب کا دعویٰ نہیں کرے گی اور اللہ کے حرام کئے ہوئے نجوم اور کہانت وغیرہ ایسے کاموں سے پرہیز کرے گی جو علم غیب کا دعویٰ کرنے والوں نے بنا رکھے ہیں۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو ملک کے حکام سے شکایت کی جائے تاکہ اسے مناسب سزا دی جاسکے اور لوگوں کو اس کام سے اور اس کی تصدیق کرنے سے منع کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ